



توی

اُتر پہاڑوں آئیے توئیے منوں درد سنائیے توئیے
 باہو باغ نوں تکے
 توں توئیے نہ بگنو تھکے
 کون تیری لہراں نوں ڈکے
 شوںکے راج جگائیے توئیے
 کنڈھے تنجھ کے ڈیرو لایو
 جھگو تنجھ کے کول بسایو
 جموں گجر نگر بنایو

میرو دل تڑپائیے توئیے
بابا جیون شاہ کی ندیے
ستواری کا راہ کی ندیے
ابراہیم بابا کی ندیے
گیت پیار کا گائیے توئیے
تیرے کنڈھے میری ڈھاری
تکوں تیری ٹھاٹھ نیاری
فتح علی نوں جندوں پیاری
ڈھویے پیڑھ پرائیے توئیے
اُتر پہاڑوں آئیے توئیے

(فتح علی سروری کسانہ)



1۔ لفظ تے اُن کا مطلب

شونک : واہ آواز جھیرٹی دریا کا چلن نال آوے

کنڈھو : دندو

تنجھ : تیرو۔ تھارو

جھگو : جھگی، گھاہ کو بنیو گھر، گلو

ڈھاری : نگو گھر، جھگی

ٹھاٹھ : شان

جند : جان

پیر : درد، دُکھ

2۔ سوالات:

(۱) توی نظم کا شاعر کونسا لکھو؟

(۲) توی نظم کو خلاصو لکھو؟

(۳) توی نظم ماں کن روحانی بزرگاں کا ناں درج ہیں؟

- (۴) گجر نگر کو توئی نال کے رشتو ہے؟
(۵) شاعر ناتوی ندی کیوں پیاری ہے؟

3۔ خالی جگہ پُر کرو۔

- (۱) اُتر پہاڑوں..... توئیے
(۲) جموں گجر..... بنائیو۔
(۳) ستواری کا..... کی ندیے۔
(۴)..... کنڈھے میری ڈھاری۔
(۵) دھویئے..... پر ایئے توئیے۔
(۶) گیت..... کا گائیئے توئیے۔